



سوال

تلاوت قرآن کو بھونکنے سے تشبیہ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید پڑھنے والے کو "زور سے پڑھ" کہنے کی بجائے کہنا کہ "زور سے بھونک" ایسے شخص کے متعلق کیا احکام ہیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بظاہر یہی محسوس ہوتا ہے کہ یہ الفاظ پڑھنے والے طالب علم وغیرہ پر بولے گئے ہیں کہ وہ زور سے پڑھے، لیکن ان الفاظ کی بجائے کوئی مہذب الفاظ بھی بولے جاسکتے تھے۔ اسلام نے ہمیں اچھے اخلاق اپنانے کی ترغیب دی ہے۔ ایسا کہنے والے شخص کو اللہ تعالیٰ سے توبہ کرنی چاہیے اور اپنے اس گناہ کی معافی مانگنی چاہیے، کیونکہ یہ الفاظ قرآن مجید کی توہین اور استخفاف پر مبنی ہیں۔ اور ایسے الفاظ سے انسان کے دائرہ اسلام سے خارج ہونے کا اندیشہ ہے۔

حداماعمدی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ